بسم اللہ الرحمن الرحیم

کلمۂ حق

قرآن وسنت

کی بالادستی کی آئینی ترمیم

قومی اسمبلی اور سینٹ نے آئین میں بارھویں ترمیم کا بل منظور کر لیا ہے جو اس وقت توثیق کیلئے صدر مملکت کے پاس ہے آئین میں ترمیم کا یہ بل حکومت کس شکل میں منظور کرانا چاہتی تھی اور مختلف اطراف کے دباؤ کی وجہ سے اس نے کیا شکل اختیار کر لی ہے اس بحث میں پڑے بغیر ایک بات بہرحال واضح ہو گئی ہے کہ حکومت کو پارلیمنٹ میں یہ پوزیشن حاصل ہے کہ وہ آئین میں ترمیم سمیت کوئی بھی فیصلہ اس سے حاصل کر سکتی ہے اس کے ساتھ ہی دینی علقوں کی طرف سے حکومت کو اس وعدہ کی یاد دہانی کا سلسلہ بھی شروع ہو گیا ہے جو قرآن وسنت کی بالادستی کے لیے آئین میں ترمیم کے بارے میں اس کی طرف سے کیا گیا تھا اور بجا طور پر یہ مطالبہ کیا جا رہا ہے کہ حکومت بلا تاخیر اس وعدہ کا ایفاء کرتے ہوئے قرآن وسنت کی بالادستی کیلئے آئین میں ترمیم کا بل منظور کرائے۔ اس سلسلہ میں اب تک ہونیوالی پیش رفت کا تسلسل کچھ اس طرح ہے کہ۔

● اسلامی نظریاتی کونسل نے "شریعت بل" کے بارے میں اپنی رپورٹ میں سفارش کی کہ قرآن وسنت کی بالادستی کے لیے آئین میں باقاعدہ ترمیم کی جائے۔

● قومی اسمبلی نے ایک متفقہ قرارداد کے ذریعہ قوم سے یہ وعدہ کیا ہوا ہے کہ وہ قرآن وسنت کی بالادستی کے لیے آئین میں ترمیم کا بل منظور کرے گی۔

● سینٹ آف پاکستان نے نویں آئینی ترمیم بل کی صورت میں قرآن وسنت کی بالادستی کا آئینی بل منظور کر لیا تھا جو مقررہ مدت کے اندر قومی اسمبلی میں پیش نہ کیے جانے کی وجہ سے غیر مؤثر ہو کر رہ گیا۔

● آئی۔ جے۔ آئی کی موجودہ حکومت کے برسر اقتدار آنے کے فوراً بعد لاہور ہائی کورٹ بار ایسوسی ایشن نے ایک متفقہ قرارداد کے ذریعہ اس سے مطالبہ کیا کہ قرآن وسنت کی بالادستی کیلئے آئین میں ترمیم کی جائے۔

● وزیر اعظم میاں محمد نواز شریف نے ایوان میں اپنے خطاب کے دوران دوٹوک انداز میں اعلان کیا کہ قرآن وسنت کی بالادستی کے لیے آئین میں ترمیم کا بل پیش کیا جائے گا۔

ان واضح اعلانات و مواعید کے بعد حکومت کے لیے اس کے سوا کوئی چارۂ کار نہیں ہے کہ وہ قرآن وسنت کی بالادستی کی آئینی ترمیم پارلیمنٹ سے منظور کرانے کے لیے سنجیدگی کے ساتھ پیش رفت کرے تاکہ اسلامائزیشن کے بارے میں اس کی پالیسیوں کے حوالہ سے پائے جانے والے شکوک و شبہات کا خاتمہ ہو سکے۔

آہ! مولانا حافظ عبدالرحمٰن قاسمی رح

پیرِ طریقت حضرت مولانا غلام حبیب نقشبندی قدس اللہ سرہ العزیز کے جانشین اور دارالعلوم حنفیہ چکوال کے مہتمم مولانا حافظ عبدالرحمٰن قاسمی گذشتہ دنوں اچانک دل کا دورہ پڑنے سے انتقال کر گئے۔

إنَّا لِلّٰهِ وَإنَّا إلَيْهِ رَاجِعُوْن ۰

ان کی عمر چوالیس سال تھی اور حال ہی میں حج بیت اللہ کی سعادت حاصل کرنے کے بعد وطن واپس لوٹے تھے مدینہ منورہ میں بھی انہیں دل کا دورہ پڑا لیکن طبیعت سنبھل گئی اور وطن واپسی کے چند روز بعد ہی وہ جہانِ فانی سے کوچ کر گئے۔

مولانا قاسمی مرحوم بے باک مقرر، انتھک سیاسی راہنما اور حق گو عالمِ دین تھے انہوں نے جمعیۃ علماء اسلام کے پلیٹ فارم پر تحریک ختم نبوت، تحریکِ نظام مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم اور تحریک نفاذِ شریعت میں سرگرم کردار ادا کیا اور سماجی میدان میں بھی اپنے شہر اور علاقہ کے عوام کی مسلسل اور بے لوث خدمت کی اللہ تعالیٰ انکی دینی و قومی خدمات کو قبولیت سے نوازیں سیئات سے درگزر فرمائیں، جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام پر سرفراز کریں اور پسماندگان کو صبر جمیل عطا فرمائیں آمین۔

میاں اقبال حسین رح کا وحشیانہ قتل!

جھنگ میں سپاہ صحابہؓ کے صوبائی امیدوار میاں اقبال حسینؒ کو گذشتہ روز وحشیانہ طریقہ سے قتل کر دیا گیا إنا للہ وإنا الیہ راجعون۔ جھنگ میں جاگیردارانہ سیاست کے تحفظ کیلئے قتل وغارت کا جو بازار گرم ہے اسے کنٹرول کرنا حکومت کی ذمہ داری ہے ہم اس صدمہ میں میاں اقبال حسین شہید کے اہل خاندان اور سپاہ صحابہؓ کے غم میں برابر کے شریک ہیں اور شہید کے درجات کی بلندی کیلئے دعا گو ہیں۔ (ادارہ)